اخبار ہذا
ہر پنجشنبہ کو شائع
ہوتا ہے قیمت اس کی پیشگی
ہر خاص و عام سے بلا محصول ۱ روپیہ
اور معہ محصول ۱ روپیہ ۴ آنہ سالانہ مقرر ہے
کارسپانڈنٹوں کو اخبار مفت دیا
جاتا ہے بہ شرطیکہ
مضمون ہفت
وار
بھیجیں

پنجاب نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

بلا
درخواست
کسی صاحب کی خدمت
میں یہہ اخبار روانہ نہیں ہوتا
جن خریداروں کو اخبار بند کرنا ہو
وہ بذریعہ کارڈ اطلاع دیں اخبار
واپس نہ کریں۔ مفید عام مضامین
مفید عام مفت شائع ہوتے
ہیں اشتہارات
۲/
فی سطر

نمبر ۲۹ جلد ۱۵
مطبوعہ ۲۱ جولائی۔ بروز پنجشنبہ ۱۸۸۷ء
قیمت فی پرچہ ۲ پائی
سالانہ معہ محصول ۱ روپیہ ۴ آنہ

نور افشاں

مطبوعہ ۲۱ جولائی ۱۸۸۷ء

ہمارے نوزائید معصر منشیر لودیانہ پیدا ہوتے ہی اپنی لیاقت کے جوہر دکھلانے لگے۔ کیوں نہ دکھلاویں ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔ ہمیں پہلے ہی سے معلوم تھا۔ کہ باوجود لائق ہونے کے خواہ نخواہ فضول و واہیات چھیڑ کی بھی انکو مرض ہے۔ دوسرے ہی نمبر میں آپ نے ہم پر حملہ کیا ہے۔ ہم خود بھی کچھ لکھنا چاہتے تھے۔ مگر اس کی تردید میں ضلع گورداسپور سے ہمارے پاس ایک تحریر پہنچی ہے۔ جسکا خلاصہ یہاں درج کرتے ہیں +

روشنیر ہند لودیانہ مطبوعہ ۱۱۔ جولائی میں قدرت اللہ سکنہ بٹالہ کی خبر میں چند صریح غلطیاں ہیں اولاً۔ قدرت اللہ کو مشنری لکھا۔ الیسی ہی معلومات پر اڈیٹری کا دعویٰ۔ مشنری کے معنے ہی سے آپ واقف نہیں۔ یہہ شخص بیگم ہند محمدی ملعون کیطرح بورڈنگ سکول کا معلم تھا۔ ثانیاً للعت کے بدلے سو روپیہ دینے کا وعدہ تو الگ رہا کسی نے لعنت بھی نہیں کہا بلکہ ان کا روپیہ چندہ کا روپیہ ہے جو نہایت کفایت شعاری اور تنگی سے خرچ کیا جاتا ہے۔ جناب اگر روپیہ ہی دیکر عیسائی کرنا ہو۔ تو ستو روپیہ ماہوار میں سکندر جیسے دس لودی مسیحی ہو سکتے ہیں مگر اس سے کیا فائدہ ثالثاً پرکنس صاحب کو بٹالہ کا مشنری لکھا ہے حالانکہ وہ امرتسر میں قیام رکھتے ہیں۔ اور ان روزوں بباعث موسم گرما شملہ پر رونق افروز ہیں۔ بٹالہ سے اُن کا کچھ واسطہ و تعلق نہیں۔ افسوس ہے کہ اخبار عام اور آپ دونوں سخت غلطی کرتے ہیں۔ دعویٰ صلاحیت اور ایسے خلاف واقعات امور لکھنا۔ یہاں سوال لازم آتا ہے۔ کہ ہندوستان کب ترقی کریگا؟ جواب یہہ ہے کہ جب ایسے مصلح ریفارمر ملک عدم کو سدھارینگے اور راست باز مصلح کی قدر ہوگی +"

نور افشاں مطبوعہ ۷ جولائی ۱۸۸۷ء میں جو کرسچن ایسوسی ایشن کی روئداد شائع ہوئی ہے۔ اُسمیں اول حصہ تو ایسوسی ایشن کی یادداشت ہے حصہ دوم جس میں بیگار کی تائید ہے۔ وہ صرف سکرٹری کی اپنی تحریر ہے۔ اور وہ سب سکرٹری صاحب کے اپنے ہی خیالات ہیں۔ جسکی تائید میں اُنہوں نے ستی دہاب آیت اہم کو پیش کیا ہے۔ اس ہفتہ اُنکے خیالات کی تردید میں ایک اور مراسلہ ہمارے پاس پنجاب کے پادریوں میں سے ایک پادری صاحب کا آیا ہے جس کو آئندہ ہفتہ درج کرینگے۔ اور ہماری رائے وہی ہے جو ہم پیشتر تحریر کر چکے ہیں۔ یہہ آیت کا حوالہ تو ٹھیک ہے۔ مگر یہہ سب کیواسطے ہے۔ مہتر صاحبان کی خصوصیت نہیں۔ اس میں ایسوسی ایشن کے ممبر بھی شامل ہیں۔ معاف فرمائیے گا۔ پادری صاحبان بھی بری نہیں۔ فتامل +

چونکہ آجکل جابجا ہیضہ اپنی کارروائی کر رہا ہے۔ ہر شخص کو احتیاج واجب ہے اگرچہ زندگی اور موت خداوند کریم کے ہاتھ میں ہے۔ تاہم اپنی طرف سے کوشش لازم ہے۔ (۱) دھوپ سے محفوظ رہنا چاہئے (۲) لیمونیڈ سوڈا واٹر استعمال کرنا چاہئے۔ (۳) گندھک اور لوبان گھروں میں جلانا چاہئے (۴) خالی پیٹ نہ رہنا چاہئے۔ (۵) چاہیئے کہ صبح گھر سے نکلا چاہئے (۶) کافور ہر وقت پاس رکھنا چاہئے (۷) خوب بھوک لگنے پر کھانا کھانا چاہئے۔ (۸) پیٹ بھر کر کھانا نہ چاہئے (۹) برانڈی اور کلوروڈین گھر میں موجود رکھنا چاہئے۔ (۱۰) اوس میں نہ سونا چاہئے (۱۱) کچے پھلوں خصوصاً ککڑی کھیرے سے پرہیز کرنا چاہئے — حتی المقدور

مضمون ۲۱ جولائی ۸۷ء +

ہندو مسلمان اور عیسائی

بقیہ نمبر ۲

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں ۲۳- جون ۱۸۸۵ء)

طبع زاد دبیر فلک

حسب حال زمانہ دعا بجناب خداوند یسوع مسیح

عجب زمانۂ دوراں کا وقت ہے آیا
کہ سب علامت یوم النشور ہیں پیدا

پڑی ہیں تہلکہ میں تو ہاے ہفت اقلیم
فساد و جنگ و لڑائی کہیں کہیں جھگڑا

اُدھر سے روس میں ہے نا اہلِ شور کرتا
اِدھر سے روم میں اور مصر میں ہے کچھ غوغا

اُدھر سے روس کی آمد کی خبر ہے منتخب
اِدھر بھی سلطنتِ انگلشیہ ہے دانا

فرانس کر رہا ہے اپنے آپ کو تیار
نہ جرمنی کا شہنشاہ ہے خواب میں سویا

دلیپ سنگھ نے کی روسیوں سے سازش کی
بھلا کوئی تو بتا دے کہ وہ کریگا کیا

افاغنہ ہیں پڑے آپسمیں جنگ کرتے ہیں
ہے غلزیوں نے مچا رکھا اک بڑا بلوا

غرضکہ چاروں طرف سنتے ہیں فساد شروع
اُڑاتے خبریں ہیں بے پر کی فرقۂ جھلا

علاوہ اسکے ہیں آثار اور بھی ظاہر
زمیں لرزتی ہے مانندِ موجۂ دریا

سبھی ہیں جانتے کشمیر کا ہوا کیا حال
زمین پھٹ گئی اور کردیا گھروں کو فنا

زبسکہ زلزلے کانپنے لگی تھی زمین
گئے سپہر تلک نعرہ ہائے واویلا

نمود ہوئی تھی وہ رُدنی جو بعد اتمام
جزیرہ دریائے عرب کا تھا جن کا

اُدھر ممالک یورپ میں آ سبھی ہیں جھل
وسو دیس نے کیا روز کو شب یلدا

نہ مینہہ برستا ہے مدت سے اور نہ ہے آرام
کیا ہے دھوپ نے عالم کو عالمِ غبرا

زبسکہ سوکھ گئے سرو سنبل و ریحاں
ہوئے ہیں گلشنِ رعنا سطابق صحرا

نہ آئے کچھ بھی نظر ماسوائے ویرانی
اُٹھائے باغ میں آنکھیں جو نرگسِ شہلا

پڑے خموش ہیں مرغانِ با ید الحان
ہوا ہے گنگ گویا دیکھے ہزار آوا

یہ آفتاب کی تیزی ہوئی ہے اِن دو دن
ہوا مشابہ دوزخ کے موسمِ گرما

یقین ہے تھوڑے سے عرصہ میں خاک ہو جاوے
کوئی لگا دے جو میدان میں جا کے پیچوپا

ہیں اہل ہند بھی جوش و خروش میں آئے
بدلتے رنگ ہیں ہر دم بصورت حربا

نکالا ہندوؤں نے اک آریہ مذہب
اُدھر برہمو ہیں مجنونِ فہم و ذہن و ذکا

کوئی کہے ہے کہ دنیا ازل سے آئی ہے
کوئی کہے ہے کہ سب کچھ ہے وہم سوفسطا

محمدی ہیں اُدھر ضد و حسد کے بندے
مسیحیوں کو وہ دیں جیسے ہو سکے ایذا

بُرا ہے شاہ سیاہی بھی اندنوں مشغول
خدا کے بندوں کو کرتا ہے ہر طرح اغوا

جو دیکھا ہے نہیں ہیں زر کے دام میں پھنستے
کرے اسیر کمندِ کرشمۂ حسنا

مسیحیوں پہ بھی چھائی ہے سستی و غفلت
صلاح نیک کو ہرگز نہیں ہیں کرتے اصغا

ہیں اپنے کاموں میں مشغول اُمّتِ ہمارے
نہیں بتاتے ہیں تو ہونگو خطرۂ عقبیٰ

ہو تھا امرتسر میں جو جلسۂ اصلاح
یہہ تھے خیال کہ ہونگے نتیجہ ہا عظمیٰ

کرینگے بہتری قوم کی تجاویزیں
نہ دخل پایں وہ رعایت کو دیوینگے اصلا

پڑھی ہے ہمنے پوٹ اُن کی جو چھپی ہے مفیتہ میں
حصول کیا ہوا اسکو نہیں نظر آتا

سوائے اس کے کہ جو ہیں غریب عیسائی
کیا تعدی و بیگار و ظلم اُن پہ روا

بہت سی گفت و تقاریر و بحث کے پیچھے
سُنا ہے ہمنے کہ یہہ بھی دیا گیا فتویٰ

کہ جو بڑے ہیں وہ پہنیں لباس انگریزی
مگر نہیں ہے یہہ چھوٹوں کے واسطے زیبا

بتانا چاہئے تھا صاحبانِ مجلس کو
کہ کسکو کہتے وہ چھوٹا ہیں اور کسکو بڑا

گر ایسے فائدے ہی انجمن سے نکلینگے
ہمارے حال پہ یہہ شعر کیا درست آیا

بر مہان تشوم و شوم جو خاک ہیں
غم کیا نجوم و در خورم بجوہ گیا

ہے بس کہ اتنے بیاں پر ہی اکتفا کرلیا
کہاں کہاں کے کرے لب رازِ اندرون افشا

بعبہ خستگیٔ دل میں تیرے پاس آئے
مسیح تجھ سے دعا ہے ہماری صبح و مسا

تو اپنی پاک حضوری کر اندنوں ظاہر
ہر اک لشیر پہ تو اپنا نزول روح فرما

جماعت اپنی میں تو آکے خود سکونت کر
بدی و بغض و تکبر کو دور کر حالا

سُنایا جاوے تیرا نام سب کو شہر بشہر
کلیسیا تیری جیسے شمار میں بڑھ جاوے

تو دور کر گنہہ و سب مذاہب باطل
سیہ کار و نیہ تو اپنی وشنی چمکا
کہ سب ہنود و مسلماں تیرے حضور آویں
کہیں پکار کے تو ہے مسیح ابن اللہ
وہ اپنا بید و فلسفہ کو چھوڑ دیں بالکل
نہ اپنا مانیں یہہ قرآن و جنت و حورا
تیری ثنا کے غرا میر سب کوئی گاویں
ہو تیرے نام کا تہہ فتح ترے تابہ سما

نورافشاں کے محرکار سپانڈنٹ **دبیر فلک** کے نادر خیالات آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ ان پاکیزہ خیالات نے ہمارے سلسلہ (ہندو مسلمان اور عیسائی) کو ایسی رونق دی ہے۔ جو خود ناظرین ہی معلوم کر سکتے ہیں جو لکھا ہے حق و واجب لکھا ہے۔ عموماً ہمارے تمام ناظرین کو خصوصاً ممبران کرسچن ایسوسی ایشن کو ضرور اسپر توجہہ کرنی چاہئے۔ اور ان باتوں کی فکر میں ہونا چاہئے۔ جن سے مسیحیوں کی بہر نوع بہبودی ہو۔ ہم بڑے خوش ہونگے۔ اگر ایسوسی ایشن کے ممبروں میں سے کوئی خواہ سکرٹری صاحب دبیر فلک کے اس سوال کا خاطر خواہ جواب دینگے۔ کہ غریبوں سے آپ کی کیا مراد ہے جو کوٹ پتلون نہ پہنیں۔ اور وہ کون سے امیر ہیں جنکے لئے کوٹ پتلون جائز رکھی گئی ہے۔ نمونہ کے لئے دو چار نام ہی تحریر فرماویں ہم خوشی سے اُس کو اخبار میں درج کرینگے +

تصحیح۔ "حنفی مسلمان" کے عنوان سے جو مضمون گذشتہ ہفتہ شائع ہوا۔ ہم نے اُس میں پہلے ہی عذر کر دیا تھا کہ وہ من کیرکٹر کے سبب صاف نہیں پڑھا گیا۔ اس لئے اُس میں ایک سخت غلطی ہو گئی۔ لکھا گیا کہ مولوی نظیر حسین نے توبہ قبول نہیں کی"۔ اس کے برخلاف یوں پڑھنا چاہئے مولوی نظیر حسین نے کہا تھا۔ کہ یہی (نور دعلی) کو توبہ قبول ہو سکتی ہے پر ہندوستان کے باقی علما کہتے تھے کہ حنفی کے نزدیک مرتد کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ اور یہ شخص نور علی مرتد ہے۔ مولوی نظیر حسین کی رائے پر علمائے ہند نے کہا لعنۃ +

مراسلات

درخواست

بخدمت معزز بزرگان و برادران

کچھہ عرصہ گذرا کہ چند بھائیوں نے مسیحی قوم کیطرف رجوع کرکے اپنی رائے ظاہر کی کہ شادی و غمی وغیرہ میں اُنکا کوئی دستور نہیں ہے۔ ہر ایک اپنی مرضی پر چل رہا ہے چونکہ بفضل الٰہی ہمارا شمار روز بروز بڑھتا ہے۔ گویا کہ خاندان کی حالت سے قوم بننے کی حالت کے دروازے پر ہیں۔ ایسی حالت میں انکا خیال ہوا کہ شاید اس موقع پر سوچ و فکر کرنا بہتر ہوگا تا کہ ہمارے درمیان بُرے و ناملائم دستور جاری نہ ہو جاویں جو ملک اور ہماری حالت کے نامناسب ہیں چنانچہ وہی سے چند بھائیوں کا جلسہ بمقام امرتسر منعقد ہوا اور بعد چند تقریروں و بیانات کے حسب ذیل رزولیوشن پاس ہوئے +

	اسمائے تقریر کنندگاں
(۱) ایسی کمیٹی کی ضرورت ہے جسکے اغراض یہہ ہوں۔ کہ دیسی مسیحیوں میں یگانگت	مولوی پادری ڈاکٹر عماد الدین
کا بڑھانا۔ نیز اخلاقی و دنیوی بہتری	صاحب ڈی ڈی
مسیحیوں میں ترقی کرنا اور نام اس کمیٹی کا پنجاب میٹیو	پادری دینا ناتھ صاحب پیرجیب
کرسچن ایسوسی ایشن ہو +	بابو رلیا رام صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب

(۲) ہر ایک دیسی پروٹسٹنٹ مسیحی اس کمیٹی کا ممبر ہو سکتا ہے +

(۳) اصحاب ذیل کارکن کمیٹی مقرر ہوئے۔ مسٹر ڈیلز بی اے مسٹر عبداللہ آتھم صاحب پنشنر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ پادری دینا ناتھ صاحب۔ پادری صاحب دیال صاحب۔ بابو الیاس صاحب بابو الٹیان چند سنگھی صاحب۔ میاں فتح محمد صاحب۔ پادری میاں صادق صاحب۔ پنڈت کھڑک سنگھ صاحب۔ پادری ڈاکٹر عماد الدین صاحب پریزیڈنٹ بابو رلیا رام صاحب وکیل اور سکرٹری شیر سنگھ صاحب قرار پائے۔ +

(۴) - تجویز ہوا کہ پھر ایک جلسہ کیا جاوے جسمیں دیگر مقاموں کے اصحاب بھی شامل ہو سکیں چنانچہ ۲۳ جون کو ایک جلسہ بمقام امرتسر ہوا جسمیں علاوہ امرتسر کے لاہور۔ بٹالہ۔ سیالکوٹ۔ ڈینانگر وغیرہ مقامات کے معزز صاحبان جمع ہوئے۔ اول پریزیڈنٹ ہوئی جسمیں جناب ایچ۔ ای پرکنس صاحب ڈپٹی کمشنر اور پادری دینا ناتھ صاحب و غیر وفیسر کنیرڈ مشن سکول نے موثر ایڈریس دئے اور چند بھائیوں نے دعائیں مانگیں اسمیں کچھہ شک نہیں کہ روح القدس کی حضوری اس جلسہ میں بھی تھی بعد ازاں جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور مسٹر گولکناتھ چٹرجی پروفیسر گورنمنٹ کالج کا ہو اور مسٹر چارلس گولکناتھ صاحب بیرسٹر ایٹ لا اور دیگر صاحبان نے تقریریں کیں اور حسب ذیل ترمیم ہوئی

(۱) بابو الٹیان چند سنگھی صاحب ہیڈ ماسٹر بٹالہ پریزیڈنٹ اور بابو رلیا رام صاحب وکیل چیف کورٹ وائس پریزیڈنٹ اور شیر سنگھ منصف سکرٹری۔

(۲) نام کمیٹی مجوزہ میں سے میٹیو کا لفظ نکالا گیا اور اغراض کمیٹی میں پولیٹیکل لفظ داخل کیا گیا +

(۳) تجویز ہوا کہ کارکن کمیٹی میں علاوہ عہدہ داران کے صرف چار صاحبان ذیل ممبر ہوں تاکہ کام بآسانی چل سکے۔ بابو چند و لعل صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول لاہور۔ بابو الیاس صاحب پادری ٹہل سنگھ صاحب متعلق سکاچ مشن پادری امام الدین شہباز صاحب +

(۴) بعد بحث کے قرار پایا کہ ہر ایک دیسی مسیحی اس کمیٹی کا ممبر ہو سکیگا

(۱) اب آپ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ براہ مہربانی آپ فرما دیں (وجہ تحریر فرما دیں) کہ آیا ایسی مجلس یا ایسوسی ایشن کی ضرورت ہے یا نہیں؟ +

(۲) اگر ضرورت ہو تو فرما دیں کہ آیا اغراض اس کمیٹی کی جو اس میں تجویز ہوئیں یا ان میں کچھہ کمی بیشی ہونی چاہئے اگر کمی بیشی ہونا مناسب ہے تو کیا کیا؟

(۳) جلسہ اِس کمیٹی کا ایک جگہہ ہو یا مختلف جگہہ اور کوئی خاص وقت ہو یا حسب ضرورت؟ +

(۴) اگر حسب ضرورت ہو تو کِس کِس کیطرف سے آیا کمیٹی کے عہدہ داران کیطرف سے؟ یا ممبران کی خاص تعداد کی رائے سے؟

(۵) فیصلہ کثرت رائے یا کل کی اتفاق رائے سے ہوا کرے؟

(۶) فیصلہ پر عمل کرنا کل ممبران کا فرض ہوگا یا نہیں؟

(۷) کارکن کمیٹی کے ممبران کی تعداد کیا ہو؟

دستخط پریزیڈنٹ کمیٹی دستخط سکرٹری کمیٹی
ایم۔ جی۔ جی۔ ایس۔ بی۔

یادداشت

یہاں سے (فہرست منسلکہ کے مطابق) اول نمبر والے کے پاس یہہ سرکلر بھیجا جاتا ہے۔ وہ صاحب دوسرے نمبر والے کے پاس (معہ اپنی رائے کے) علیٰ ہذا القیاس تیسرے چوتھے وغیرہ کے پاس بھیجدیویں جو صاحب دوسرے صاحب کے پاس روانہ کریں وہ سکرٹری کے پاس اطلاعی پوسٹ کارڈ بھیجدیویں۔ تاکہ معلوم رہے کہ سرکلر کہاں ہے ہر ایک صاحب اپنے اسٹیشن اہل الرائے سے بھی رائے لیکر شامل کریں جہانتک ہو سکے جواب میں جلدی کرنی چاہئے۔ انگریزی کی رائے نہیں بھیجا دیگی +

فہرست صاحبان جنسے رائے (معہ دیگر صاحبان موجودہ اسٹیشن) درکار ہے

نمبر	نام	مقام	نمبر	نام	مقام
۱	پادری تارا چند صاحب	اجمیر	۱۰	مسٹر دیوا سنگھ صاحب ملازم مشن	گجرات
۲	پنڈت جانکی ناتھ صاحب	دہلی	۱۱	مسٹر ایس کرشچن چیف کلرک [illegible]	[illegible]
۳	پادری ولیم پیٹن صاحب	انبالہ	۱۲	پادری غلام شاہ صاحب	پشاور
۴	مسٹر یوسی گوس ہیڈ ماسٹر	لودیانہ	۱۳	مسٹر احسان اللہ صاحب	بنوں
۵	پادری گولکناتھ صاحب	جالندھر	۱۴	پادری علیم الدین صاحب	ڈیرہ اسمعیل خان
۶	پادری ہنری گولکناتھ صاحب	ہوشیارپور	۱۵	پادری طالب مسیح ال صاحب	پنڈدادنخان
۷	رائے سیتا داس صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	فیروزپور	۱۶	پادری ملک الضحاک صاحب کیٹیکسٹ	ڈیرہ غازیخان
۸	مسٹر اے سی داس صاحب ہیڈ ماسٹر		۱۷	مسٹر عبدالکریم صاحب ہیڈ ماسٹر	ملتان
	مشن سکول	لاہور	۱۸	مسٹر البرٹ داؤد سنگھ صاحب	کوہاٹ
۹	پادری سولیف صاحب	گوجرانوالہ	۱۹	پادری شمس سنگھ صاحب متعلقہ مشن	سیالکوٹ

آخیر والے صاحب مہربانی سے کاغذات سرشتہ سکٹ بٹالہ ضلع گورداسپور کے پاس بھیجدیں جو سکرٹری کمیٹی ہے + فقط

"قدیم ہندوؤں میں گائے کا گوشت" اور آریہ گزٹ فیروزپور پر ریمارک

نور افشاں نمبر ۲۶ مطبوعہ ۳۰ جون میں آریہ گزٹ کے جواب میں جو کچھ لکھا گیا اُس کے لئے کتربن ازحد مشکور ہے اور وہ تحریر محتاج نہیں کہ اُسپر اور کچھ لکھا جاوے تاہم یہہ ریمارک فائدے سے خالی نہو گا۔ دیانندی آریہ لوگوں سے جب کبھی اِس امر پر گفتگو ہوئی تو اُنہوں نے گائے کا گوشت کھانے سے صاف انکار کیا۔ اب اچھا ہوا کہ اُنکا زبانی انکار تحریر میں بھی آگیا۔ چند باتوں سے اِن دیو آریوں کو آگاہ کیا چاہتا ہوں جو اُنہوں نے اپنے گزٹ میں تحریر کیں ہیں +

اول یہہ کہ وہ تحقیق جو ہندو مذہب ڈاکٹر راجندر لال متر صاحب کی کتاب انڈو آرینس میں پیش کی ہے وہ بقول آریہ گزٹ خود غرض عیسائیوں کیواسطے نہیں کیونکہ خیال یعنی الٰہیات ہے کیونکہ ڈاکٹر صاحب موصوف عیسائی نہیں ہیں جو اُنکی اِس تحقیق سے عیسائیوں کی خود غرضی ثابت ہو البتہ وہ ایک محقق ہندو ہیں اور یہہ باتیں اُنہوں نے پیشتر ہندوؤں کے واسطے لکھی ہیں عیسائی تو خود محقق لوگ ہیں اور اگر کوئی عیسائی اِس امر کو ہندوؤں کی کتابوں سے ثابت کرے تو یہہ ہندوؤں کی بھلائی اور فائدے کے واسطے ہوگا نہ کہ عیسائیوں کی خود غرضی کیواسطے۔ چاہئے کہ دیانندی اِس امر میں اپنے انکار کی تحقیق جو پیش کریں اور ایسی لچر باتوں سے کام نہ چلاویں البتہ آپس میں ایک دوسرے کا دل اِس طرح بہلایا کریں۔ اور ظاہر ہے کہ عیسائیوں کی کوشش نے ویدوں کا بہت بھلا کیا ہے کہ ہر ایک کے لئے اُن کو آسان کر دیا ہے حتیٰ کہ وہ جنکی تاریک اور کم فہم باتوں کے سبب اندھی تعظیم ہوا کرتی تھی اب تحقیق کے شکنجے میں آنے لگے ہیں اسحال میں عیسائیوں کو خود غرض کہنے یا کوئی اور دشنام دینے سے کچھہ حاصل نہو گا۔ اور آپ لوگوں کے یہہ انکار اور دعوے کمبخت شکل چلینگے۔ +

دویم۔ آریہ گزٹ کا سوال ہے کہ ویدوں سے کوئی بیان کیوں نہ دیا گیا؟ یہہ سوال اِس لئے کرتے ہیں کہ ہمارے مضمون میں حوالے اور بیان براہمنہ سے پیش کئے گئے ہیں کیا آپ اِس سوال سے براہمنہ کے بیان کو رد کرتے ہو؟ کیا براہمنہ کو ویدوں کا حصّہ نہیں مانتے ہو؟ میں آپ کو بتلاتا ہوں کہ ویدوں اور براہمنہ میں کیا نسبت ہے۔ پروفیسر میکس مولر صاحب لکھتے ہیں کہ ہر ایک وید کے متعلق ایک ایک براہمنہ ہے جو کہ اگرچہ ویدوں کے بعد کی تصنیفات ہیں تاہم پراچین سنسکرت میں لکھے ہوئے ہیں اور ہر ایماندار ہندو اُنہیں اپنے الہامی اُپنشد کا حصّہ جانتا ہے وغیرہ (سائنس آف ریلجن لکچر دوسرا) پھر نامی پروفیسر مونیر ولیمس صاحب براہمنہ کی نسبت یوں لکھتے ہیں کہ برہمنوں کے طریقہ کی خاص کتاب وہ پاک تصنیفات ہیں جو براہمنہ کہلاتی ہیں اور ہر ایک وید کے منتر کے ساتھ لگائے گئے تھے یعنے ایتریا براہمنہ رگوید کے ساتھ ستاپتہ براہمنہ یجروید کے تانڈیا براہمنہ سام وید کے اور گوپتھا براہمنہ اتھروا وید کے ساتھ لگا گیا۔ اِن میں سب سے قدیم مسیح سے سات یا آٹھ سو برس پہلے لکھا گیا ہوگا۔ ویدوں کے گیتوں کے ساتھ اُن کی بعض حالتوں میں ویسی ہی نسبت ہے جیسی ہمارے پاک نوشتوں میں کتاب اعمال کی انجیلوں کے ساتھ ہے۔ وہ وید کے مجموعے کا ضرور حصّہ ہیں اور سمجھے جاتے ہیں کہ اُن میں معرفت الٰہی یا الہام کا وہ حصّہ شامل ہے جو قربانیوں کے پیچیدہ رسوم کے انتظام میں براہمنوں کے لئے خاص ہدایت نامہ ہیں۔ (Religious Thought and Life in India. Ch. 2.)

پھر ڈاکٹر راجندر لال متر صاحب ڈاکٹر ولسن اور مسٹر کولبروک کے برخلاف اثبات کو ثابت کرتے ہیں کہ ویدوں کے زمانہ میں انسانی قربانی کیجاتی تھی اور اثبات کو وید سے اور خصوصاً براہمنہ سے ثابت کرتے ہیں۔ اور اِس موقعہ پر براہمنہ کی بابت لکھتے ہیں کہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اُن کی تصنیف کا زمانہ جو

کوئی ہو تاہم وہ سنتھیا کے گیتوں کے آغاز اور مطالب اور منشا کی سب سے قدیم تفسیریں ہیں۔ اور اُن کی توضیحوں کو اِس موجودہ صدی کے لوگوں کے نتیجوں کی خاطر رد کرنا محض خیال کی خاطر ثبوت کو رد کرنا ہے۔ سنتھیا گیتوں کا ایک مجموعہ ہے جس میں نسبتی سلسلہ نہیں ہے کسی رسم یا دستور کا حوالہ گیتوں کی کتاب میں نہ ہونا خواہ وہ کیسے ہی پاک ہو ثابت نہیں کرتا کہ وہ رسم یا دستور اُن لوگوں میں تھا ہی نہیں جو اُن گیتوں کو پاک مانتے تھے ․․․․ قدیم انڈو آریہ مذہب کی کیفیت کے لئے ہم براہمنہ سے جدا صرف سنہتیا سے امید نہیں رکھ سکتے۔ قدیم ہندو اُنہیں براہمنہ پر مبنی ہے اور اُس سے جدا نہیں کیا جا سکتا (انڈو آرئینس جلد دوسری صفحہ ۳۰۳، ۳۰۴، اور مضمون نمبر ۱) +

اِن بیانوں سے ظاہر ہے کہ وید اور براہمنہ میں کیا نسبت ہے۔ پس اگر وید میں گاؤکشی کا ذکر نہ بھی ہوتا تاہم ظاہر ہے کہ ویدوں کے ماننے والے گاؤکشی کرتے تھے۔ جو لوگ براہمنہ کو مانتے تھے وہ اُن کو ویدوں کے ساتھ مانتے تھے۔ یعنے وید اُن لوگوں کی کتاب تھی جو گائے قربانی کرتے اور کھاتے تھے۔ لہٰذا ہم نو وید کو دیانندی آریوں کی کتاب نہیں کہہ سکتے ہیں۔ پر جبکہ ویدوں میں گاؤکشی کے اشارے پائے جاتے ہیں۔ تو براہمنہ کے بہتیں اور حکایتیں ویدوں کی منشا کے مطابق ٹھہرتی ہیں۔ براہمنہ کے لکھنے والے ویدوں کا صحیح مطلب سمجھ سکتے تھے اِس لئے جو نسبت اُنہوں نے وید اور براہمنہ کی ٹھہرائی ہے اُس کو ضائع کرنے کے لئے کیا سند ہے۔ اور پھر براہمنہ میں ویدوں کے منتروں یا گیتوں کا استعمال بتلایا گیا ہے۔ پس پہلے آریہ گزٹ یہہ دکھلاوے کہ براہمنہ کے بغیر وید کیا ہیں یا اُن کی نسبت کیا سمجھا جا سکتا ہے۔ اور پھر براہمنہ کو رد کریں اور بعدہ ویدوں سے پرمان طلب کریں۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ دیانند کے پیرو ہیں اور آریہ گزٹ بھی جاری کیا مگر وید مذہب کی ابتک خبر نہیں۔ یاد رہے کہ عیسائی لوگ آپ لوگوں کو سکھلانے لگے تو آپ جانو گے ورنہ یوں دھوکھے کھاتے اور دھوکھے دیتے ہو گے۔

سوم ”ورنہ آریہ لوگ تو اُس کو بازیچہ طفلاں خیال کرتے ہیں“۔ اِن دیانندیوں کی کیا بات ہے۔ لوگوں کو اِدھر اُدھر یہہ ہی کہتے پھرتے ہیں کہ میکس مُلر صاحب اور پروفیسر مانیر ولیمس صاحب وغیرہ سنسکرت نہیں جانتے۔ حالانکہ جب منی کے چھپے ہوئے وید ساتھ لئے پھرتے ہیں۔ جنکے اڈیٹر میکس مُلر صاحب ہیں۔ بعضے ایسے بے وقوف ہیں مگر کہلاتے سوامی جی ہیں جو کہتے ہیں کہ پروفیسر میکس مُلر ویاکرن نہیں جانتا حالانکہ پروفیسر موصوف نے خود بھی سنسکرت کی ویاکرن لکھی ہے اور ایسی بہتیرے اور عالموں نے بھی اور سنسکرت لغات بنائی ہیں ڈاکٹر راجندر لال متر کے علم اور تحقیق کے گواہ پروفیسر میکس مُلر اور پروفیسر مانیر ولیمس صاحب ہیں۔ آریہ گزٹ کا شاہد کون؟ مِیَں آپے چنگی۔ کا اب زمانہ نہیں ہے۔ دیانندی ڈاکٹر راجندر لال متر صاحب کی کتاب کا جواب کیوں نہیں دیتے۔ کیونکہ اُنہوں نے انڈو آرئینس کو نہ صرف کبابی بلکہ پورے شرابی بھی ثابت کیا ہے اور وہ بھی ویدوں اور براہمنہ وغیرہ سے +

چہارم۔ گاؤکشی کے بیان سے ہمارا مطلب یہہ نہ تھا کہ اُس سے ویدوں کے الہام پر اعتراض کریں۔ آریہ گزٹ نے کس مصلحت سے یہہ لکھا کہ ایشر کے کلام میں جو وید ہیں ایسے واہیات حکم کب ہو سکتے ہیں۔ اہل وید اور اہل براہمنہ کو تو یہہ حکم واہیات نہ معلوم ہوتے تھے۔ البتہ بدھ مذہب والوں نے ایسی بے رحمیوں کے سبب وید مذہب کو رد کیا تھا۔ مگر اِس صدی میں دیانندی آریہ وید کو رد نہیں کرتے مگر گاؤکشی کو نادرد بتلاتے ہیں۔ اِس انکار سے آپ لوگ گاؤکشی سے معذور نہیں ہو سکتے۔ اور اُس بیان سے ہمارا مطلب صرف آپ لوگوں کا فریب اور حیلہ آمیز کارروائی ظاہر کرنے سے تھا نہ کہ ویدوں کو غیر الہامی ٹھہرانے کا۔ اُن کا غیر الہامی ہونا ہم آپ کو اور طرح سے ثابت کر دینگے۔ اب صرف اتنا ہی کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ اگر آپ لوگوں کو اپنے بڑوں کے مذہب یعنے وید مذہب کا کچھ لحاظ اور غیرت ہے تو شرابخوری اور گاؤکشی کو جاری کرو کیونکہ اِن باتوں پر کئی طرح سے دنیا اور آخرت کے ثواب منحصر ہوتے ہیں۔ پرانوں کی بات جو اِس امر میں ویدوں کے برخلاف سکھلاتے ہیں چھوڑ دو اور براہمنہ اور ویدوں کی بات پر چلو اور اِس زمانہ کے ہندوؤں کی مخالفت سے مت گھبراؤ۔ اور یا بقول پرانوں کے بزرگوں کی پیروی کرو جنکا نمونہ اختیار اور سند میں ویدوں کے برابر کہا گیا ہے جب نمونہ ویدک مذہب والی گاؤکشی کو بند کیا۔ یعنے ویدوں کی پیروی اب پھر سے نو نہ کرو اور ہم دیگر ہندوؤں کو نہیں کہتے بلکہ دیانند کے پیروؤں کو کہتے ہیں جو اپنے تئیں جو خوب آریہ کہتے ہیں جبکہ اُن کا سا کام نہیں کرنا چاہتے +

راقم۔ جی۔ ایل ٹھاکرداس

ہندو مذہب

بقیہ نمبر ۴

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں مطبوعہ ۲ مئی ۱۸۸۹ء)

بقیہ حاشیہ۔ قبل ازیں ہم یہہ بیان کر چکے ہیں کہ اِس جگت کی پیدائش کے باب میں تین طرح کے لوگوں کی رائیں ہیں اور اُن میں سے اول دہریوں کی رائے اور پھر ہمہ اوستیوں کی رائے کی تردید کر کے ہم عقلاً اِس بات کو ثابت کر چکے ہیں کہ ایک خالق اِس جگت کا ہے۔ جو اِس جگت سے علیحدہ و اعلیٰ ہے۔ اور یہہ جگت بقدرت خالق نیست سے ہست ہوا ہے۔ اب ہم تیسرے یعنے خدا پرستوں کی رائے پر بھی ناظرین کو توجہ دلا کر ثابت کیا چاہتے ہیں کہ خدا پرستوں کی رائے کی بنیاد نہ صرف عقل پر ہے بلکہ بطریق افضل خدا کے کلام مقدس بائبل پر ہے جو اُس قدوس عارف القلوب اور تمام دانائی کے چشمہ خدا کا کلام ہے۔ کیونکہ جو کچھ خدا خود بذریعہ انبیائے صادقین کے فرماتا اور بتاتا ہے۔ وہ اُن سے جو ہم اپنے ناقص عقل و علم ناکامل سے دریافت کر سکتے ہیں کہیں بڑھ کر لائق اعتبار و قبولیت کے ہے اور نیز اِسلئے بھی کہ جسقدر لوگ اپنی ناقص عقل و نا تمام علم کے پیرو ہو کر نادیدہ امور کی تلاش میں سعی کرتے اور خدا کامل العلم کے کلام سے روگردان رہتے ہیں وہ اُتنا ہی زیادہ اختلافات میں مثل دہریہ و ہمہ اوستیوں کے مبتلا ہو کر ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔

خبریں

دلیپ سنگھ اپنی کارروائی میں ہمہ تن مصروف ہے۔ انبالہ میں اب ہیضہ نہیں۔ ایک یورپین بھیس بدل کر مکہ مدینہ کا بھید لے آئے۔ مقام پولٹن (آئرلینڈ) میں بغاوت ہوئی بہت خون ہوئے۔ شاہ میلان اس اشتباہ میں کہ انکی بیگم روس سے سازش رکھتی ہے طلاق دینے کی فکر میں ہیں۔ مانچسٹر میں ۸۰ ہزار اور گلاسکو میں پچاس ہزار بچوں کو جوبلی میں دعوت دی گئی۔ وزیر بھلّر کے لکڑی گودام میں آگ لگ گئی ایک لاکھ کا نقصان تصور کیا گیا۔ تھانہ وزیر بھلّر میں چند آدمیوں نے بطمع زیور ایک عورت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ کل فوج جو ہندوستان سے جنگ پر جا سکتی ہے پچپن ہزار ہے۔ عام لکھتا ہے کہ مشن سکولوں میں انجیل کی تعلیم دینی بار رہیگی جو خود عیسائی ہونگے۔ امیر کی حکومت کا روزمرہ کی بغاوتوں کے باعث خاتمہ نظر آتا ہے۔ وسط ایشیا میں روسی ترقی کے باعث تجارت انگریزی کا بہت نقصان ہے۔ روسی دلیپ سنگھ سے بہت کام لے رہے ہیں۔ پولیس برہما کی خاطر گورنمنٹ کو بہر طور منظور ہے۔ جنرل مری کی جائداد والی سر موسٹا ایک لاکھ چالیس ہزار میں خریدی۔ اسمیں عیسائی کاشتکاری کرتے ہیں۔ آگرہ کے پادری ڈاکٹر ولنٹائن کا خیال ہے کہ ہندوستانی مسیحیوں کو میڈیکل مشنری ہونا چاہئے۔ پادری ریچرڈ صاحب نے لکھنؤ میں [illegible] بپتسمہ دیا۔ اودھ سے گنگا پاک کرنے والی سوسائٹی کو ۱۰ ہزار چندہ ہوا۔ الہ آباد میں خوب بارش ہوئی۔ ۶۰ جوبلی سکالرشپ لفٹننٹ گورنر پنجاب نے محمدیوں کے لئے مقرر فرمائے۔ بمبئی کی عدالت میں پارسی جوتے سمیت قسم کھا سکتے ہیں۔ احاطہ بمبئی میں ۵۰۳۷۴ لڑکیاں تعلیم پا رہی ہیں۔ نظام کی خاص فوج میں سیدی۔ سکھ۔ زنجباری۔ نوبیا سوالی۔ حبشی بھرتی ہیں۔ مدراس میں گئی فوج پر سختی کیجاتی ہے۔ مرشد آباد کے پرنس نے جوبلی کی یادگار میں ایک مولوی کو اپنے خرچ سے ولایت میں وکالت سیکھنے بھیجا۔ امیر نے زار کی ملاقات سے انکار کیا۔ آنریبل جے جی کیتھ فلکوز صاحب نے جنہوں نے مدراس سکاچ مشن کی بنیاد ڈالی تھی ۳۱ برس کی عمر میں قضا کی۔ جاپانی انگریزی دستورات کو بہت پسند کرتے ہیں۔ بدھ مذہب کو ہیچ سمجھتے ہیں۔ نمک کی آمدنی ۹۷-۱۸۹۶ کی چوتھی سہ ماہی میں ۴۸ لاکھ ۱۹ ہزار ۹۲۳ روپیہ وصول ہوئی۔ سپین میں روس کے خلاف سخت سازشیں ہو رہی ہیں۔ دنیا میں سب سے بڑا کتب خانہ پیرس میں ہے جسمیں ۳۰ لاکھ کتابیں موجود ہیں۔ برٹش میوزیم کتب خانہ میں ۱۵ لاکھ کتابیں ہیں۔ ۱۱ لاکھ سینٹ پیٹرزبرگ کے کتب خانہ میں۔ ۵ نوجوان عورتیں مشگن یونیورسٹی میں وکالت سیکھنے کو داخل ہوئی ہیں۔ سانڈوں کی لڑائی کا رواج میکسیکو میں بہت ہے۔ پشاور میں ہیضہ پھیلا ہوا ہے۔ پادری امام الدین شہباز یوپی مشن کے متعلق سیالکوٹ کی کلیسیا کے پاسٹر مقرر ہوئے۔ قتل اور ڈکیتی کی وارداتیں گو، گاؤں میں بکثرت ہوتی ہیں۔ برہما میں شیخ محمد علی رسالدار نے ڈاکوؤں کے ایک بھاری گروہ کو گرفتار کیا۔ کانپور میں ابھی تک ہیضہ ہے۔ آریہ اپنی جبلی عادت کے مطابق لکھنؤ کے مسیحیوں کے خلاف جنگ کرتے ہیں۔ پنجاب میں اسوقت دو الہامی شخص ہیں ایک تو میاں سکندر بٹالوی دوسرے مرزا غلام احمد صاحب۔ فیروزپور میں ہیضہ پھوٹ نکلا۔ مشن ڈسپنسری فیروزپور کے لئے رائے تسلیم آنریری مجسٹریٹ نے یکصد روپیہ دیدیا۔ کلکتہ یونیورسٹی کے انٹرنس امتحان میں چار برہمو لڑکیاں پاس ہوئیں۔ غریب گورہ عورتوں کے لئے کلکتہ میں لیڈی ڈفرن صاحبہ کی جانب سے ایک انسٹی ٹیوشن ہنر سیکھنے کو جاری کیا گیا۔ کاربونک ایسڈ گیس سے دو آدمی راولپنڈی کے ایک بند کنوئیں میں اترتے ہی مر گئے۔ کیمبرج یونیورسٹی کے امتحان ریاضی میں گیارہ لیڈیاں پاس ہوئیں۔ قلعہ کانگڑہ مسمار کیا جائیگا۔ اخبار ٹریبیون پر مسٹر لارنیٹ صاحب نالش لائبل کرنے والے ہیں۔ ایک بڑھیا مالدار العمر ۸۰ سالہ نے ایک نوجوان ۲۲ سالہ سے کانپور میں شادی کی۔ پایہ تخت روس میں مسلمان مسجد بنانے لگے ہیں۔ بمبئی میں سخت ہیضہ ہے۔ برہما میں ایک پوسٹ ماسٹر کو ایک ہزار روپیہ غبن کے عوض پانچ برس کی قید ہوئی۔ گریٹ انڈین پیننسولا ریلوے پر خراب طور سے ہیضہ شروع ہوا ہے۔ لاہور کے سنٹرل جیل سے ایک قیدی فرار ہو گیا۔ ایک قصائی کو مردہ بکری کے گوشت بیچنے کے جرم میں لاہور میں تیس روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ میڈیکل کالج لاہور کے طالب علم مسٹر چارلس مارٹن بطور اسسٹنٹ سرجن سرکاری ملازمت میں داخل کیا گیا۔ اخبار ٹریبیون میں سوال کیا گیا ہے کہ پادری رجب علی اور آنریبل سید احمد صاحب انگریزی خواں ہیں یا نہیں (نمبر اول تو نہیں) امرتسر اور جنڈیالہ کے درمیان یکہ بان ۸-۹ سواریوں سے کم نہیں بٹھلاتے۔ ان کمبختوں کے گھوڑے بھی نہیں مرتے۔ ولیعہد جرمنی کو گلے کی بیماری کثرت تماکو سے ہوئی۔ پادری منہری ہائی صاحب میسور سے اخبار ہتیتا پتر نکالنے والے ہیں۔ وزیر لیگا یونان میں ڈاکٹر عورتیں ملازم رکھنے کی تجویز درپیش ہے۔ آئرلنڈ میں ایک نالی کھودتے وقت ایک بند صندوق پایا گیا جس میں سے ۱۶ویں ۱۷ویں صدی کے سکہ برآمد ہوئے۔ یادگار جوبلی کے لئے انگلستان میں ایک نیا سکہ چار شلنگ قیمت کا بنایا جائیگا۔ ڈائرکٹر جنرل [illegible] کو بذریعہ تار حکم پہنچا ہے کہ فوج کو سرحد پر پہنچانے کے لئے فوراً کوئٹہ پہنچیں۔ آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کو حکم ہوا ہے کہ فی الفور بہت سامان جنگ مہیا کرے۔ بدایوں کے ایکٹنگ کلکٹر نے ایک شخص کو گستاخی کے جرم میں ۲ برس ۶ ماہ قید کیا۔ مدرسہ اسلامیہ میرٹھ کے لئے اٹاوہ کے آنریری مجسٹریٹ محمد ممتاز علی صاحب نے پچاس روپیہ ماہوار کی جائداد

وقف کردی - **روس** نے جنگ کا اعلان دیدیا - **نیپال** کی ترائی میں کسی غریب کے گھر چار ٹانگ کا بچہ پیدا ہوا -

کلارک آباد میں ایک غریب عیسائی کسان کے گھر بچہ پیدا ہوا جسکے دو دانت ہیں - **علی پور** کے تھانہ دار کو ایک عورت کو برہنہ کرکے پٹوانے کے جرم میں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے ۷ سال قید کی سزا دی - ایک سوار کو دو برس اور ایک کانسٹبل کو برس روز کی - بہت اچھا انصاف ہے - ان کالی وردی والوں کے جرم کی بھی کچھ حد نہیں - **بنگال** میں ایک عورت مع اپنے بچہ کے دریا میں نہا رہی تھی - کہ گھڑیال نے اُس کے بچہ کو پکڑا - عورت نے زبردستی کر چھڑایا - مگر خود اُسکے پنجہ میں گرفتار ہوگئی - اور نہ چھوٹ سکی - بچہ زندہ ہے - **سر لیپل گریفن** کی رائے ہے - کہ ہندوستان کے خلع گذار رئیس تاج برٹش کے جی سے فرمانبردار و مطیع ہیں - **انبالہ** میں لالہ دولا سنگھ کلال نے ۵۰۰ گز زمین سالویشن آرمی (مکتی فوج) ہبہ کردی یہاں گرجا و بارک بنینگی - عام طور پر یہہ شخص مطعون ہو رہا ہے - **ایک** ہندو انبالہ سے اپنی لڑکی کو الگزنڈرا اسکول امرتسر میں بغرض تعلیم ماہ اکتوبر بھیجیگا - **ایک** شخص جو نہایت عالی خاندان آسٹریا سے تھا یعنے شہزادہ الفرڈوں ورڈ نے عالی درجہ اشخاص کو اپنی حرکت سے کہ ویانا میں سبزہ فروشی کی دوکان کی حیرت میں ڈالا - حال میں یہہ بہت مفلس تھے - اُنہوں نے گورنمنٹ کی نوکری سے تجارت کو بہتر جانا شہزادہ نے عقلمندی کی - خود دوکان پر ترکاری بیچتے ہیں +

اخبار نودی درمیاں میں مرقوم ہے - کہ تاوقتیکہ انگلنڈ مشرقی یورپ میں روس کی مزاحمت نہیں چھوڑیگا - روس انگلنڈ کو برابر تنگ کرتا رہیگا +

سینٹ پیٹرزبرگ کے اخبار و خشل مسخیر نے لکھا ہے - کہ یکم مئی کو ۵ نہلسٹوں کو پھانسی کا حکم ہوا - وہ ۲۰ مئی کی صبح کو پھانسی پر چڑھائے گئے - جو کہ نہایت بیباکانہ اور دلجمعی کے ساتھ پھانسی پر چڑھے - اُنمیں ایک کا نام لیبانوف تھا - اُس سے کہا گیا تھا - کہ اگر تم معافی مانگو تو تمہیں چھوڑ دیا جائیگا - حالانکہ اُس کی ماں نے اکلوتے بچے کے لئے کہ اُسکی آنکھوں کے سامنے پھانسی دیا گیا زار و قطار روتی تھی اور اُس کو رو رو کر سمجھاتی تھی - کہ معافی مانگ لے - مگر اُس سخت دل بہادر نے ہرگز اسکو قبول نہ کیا +

آلڈرشاٹ میں آزمائش ہوئی ہے کہ رات کی تاریکی میں نقشے پڑھ لیں - یہہ ایسے روغن سے بنائے ہیں - کہ تاریکی میں مثل دن کی روشنی کے چمکتے ہیں +

روسی اخبارات بیان کرتے ہیں کہ جو ملک بحیرۂ کسپین کے مشرق میں صوبہ ٹرنس کسپین کے نام سے مشہور ہے وہ آئیندہ سے ایک صوبہ کہلائیگا - اور گورنر جنرل ترکستان کے تحت میں ہوگا - اس عہدہ دار کی حکومت اور اختیارات کے بڑھانے سے روسیوں کا مقصد ظاہر - الشیا والوں کے خیال میں اُسکو لیے لئے ہندوستان کے ہمسر ظاہر کرنے کا ہے - + ک - ن

لارڈ رے صاحب گورنر بمبئی گورنمنٹ ہوس بمبئی میں اکثر خفیہ کانفرنس کیا کرتے ہیں - جسمیں فری اقتدار دیسی اور ولائتی صاحبان کی بھی گورنر صاحب کیطرف سے دعوت ہوا کرتی ہے +

سرکاری خبریں

موصول بمطبع

بابت ہفتہ ۷ اضلاع لاہور و ملتان و پشاور سب جگہہ بارش ہوئی - پشاور و لاہور و ملتان میں بارش کی ضرورت ہے صحت انبالہ میں اچھی ہے اور سب جگہہ عمدہ ہے - دہلی میں مرض چیچک کے کئی ایک واردات ہوئیں و لاہور و پشاور میں مرض ہیضہ کی چند واردات ہوئیں - ضلع شاہپور کی وادی کے مواشی میں منہہ کھر کی بیماری ہے - نرخ اجناس دہلی و ملتان و ڈیرہ اسمعیلخاں و پشاور میں قریباً بدستور ہے امرتسر میں گراں ہوتا جاتا ہے - اور سب جگہہ بدستور ہے ملتان میں فصل ربیع اوسط درجہ سے کم ہے - شاہپور میں [illegible] قلبہ رانی فصل خریف سیالکوٹ و ڈیرہ اسمعیلخاں میں شروع ہوگئی ہے - اور حصار و دہلی و لاہور میں ہو رہی ہے کاشت فصل خریف حصار و انبالہ و راولپنڈی میں ہو رہی ہے اور ملتان میں قریب الاختتام ہے - امرتسر میں فصل عمدہ ہے +

اخبارات تار برقی

لنڈن - ۱۱ - جولائی - آج ایوان ونڈسر میں ہندوستانی کمولری افسر وداع ہونے کے لئے باریاب ملازمت حضور ملکہ معظمہ ہوئے +

لنڈن - ۱۲ - جولائی - کل رات ہوس آف کامنس میں مسٹر بیلفور نے مسودہ اراضی آئرلنڈ کے دوسری دفعہ پڑھے جانے کی تحریک کی +

مسٹر کیمبل بینرمین نے ایک ترمیم پیش کی جس میں آئرلینڈ کے عدالتی لگانو کی نظر ثانی کا مطالبہ تھا +

مسٹر چیمبرلین نے مسودہ مذکور کی تائید کرکے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ گورنمنٹ فقرات دو الہ کو نکال دیگی بعد کسی قدر اور بحث کے ہوس برخاست ہوا +

لنڈن - ۱۳ - جولائی - حضور ملکہ معظمہ کا ارادہ ہے کہ ہیٹ فیلڈ میں جو گارڈن پارٹی لارڈ سالسبری آج دینے والے ہیں اسمیں شریک ہوں +

کل بلفاسٹ میں فرقہ اورنج مین نے سخت فساد کیا پلیس کو امن قائم کرنے کے لئے ہجوم خلائق پر ہتھیار چلانے پڑے +

شملہ - ۱۲ - جولائی - سب کمیٹی پبلک سروس کمیشن آج شملہ سے روانہ بمبئی ہوئی - یہہ فیروزپور اور دیولالی کے رستہ جائیگی - اور شنبہ کے دن وہاں پہنچ جائیگی +

روئیداد جلسہ عام میونسپل کمیٹی لودیانہ باجلاس

پادری چارلس نیوٹن صاحب بہادر پریذیڈنٹ۔ ماسٹر مولراج صاحب وائس پریذیڈنٹ چودھری علیبخش صاحب منشی نظام الدین صاحب منشی رحیم بخش صاحب لالہ رام رتن داس صاحب لالہ مہیداس صاحب ممبران ✦ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۹۰ء

نمبر ا تخمینہ تیاری فرش جدید مع نالی واقعہ محلہ چاونی تعدادی مبلغ ... فرش نالی عہ **تجویز ہوئی** کہ اسٹیمیٹ تیاری فرش و نالی جدید منظور کیا جاوے اور بجٹ نالی کلاں سے روپیہ منتقل ہوکر خرچ کیا جاوے۔ **نمبر ۲**۔ تخمینہ تیاری نالیات جدید بہ تفصیل ذیل۔ تخمینہ تیاری نالی محلہ چاونی مبلغ ... تخمینہ تیاری نالی یکطرفہ از چوک لسوتہ تصیو تا ماکہ شیر پور بالا مبلغ ... **تجویز ہوئی** کہ ہر دو اسٹیمیٹ مذکورہ منظور کئے جاویں اور اسٹیمیٹ و نقشہ بابت تخمینہ الف مبلغ ... برائے منظوری بموجب قاعدہ فقرہ (ب) کے قواعد مشتہرہ ہمراہ اشتہار نمبر ۱۳۳۳ مورخہ ۲ مئی ۱۸۹۰ء برائے منظوری ارسال کیا جاوے اور روپیہ بجٹ نالیاں کلاں سے منتقل ہوکر خرچ کیا جاوے۔ **نمبر ۳** تخمینہ مرمت فرش محلہ ملاماں بتعدادی للعہ۔ مرمت فرش مع نالی کوچہ نگاہن تعدادی مبلغ ... فرش نالی لہ **تجویز ہوئی** کہ اسٹیمیٹ مرمت کا منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۴**۔ تخمینہ مرمت نالیات علاقہ ایاں لہ کھدوائی نالی خام متصل سڑک جیل عہ۔ کھدوائی نالیات برساتی للعہ **تجویز ہوئی** کہ اسٹیمیٹ مرمت منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۵** تخمینہ مرمت چاہات شہر تخمینہ مرمت چاہ محلہ فاکروباں للعہ چاہ کاریگر عہ **تجویز ہوئی** کہ مرمت چاہات منظور کئے جاویں۔ **نمبر ۶**۔ رپورٹ ... بر درخواست عطار صاحب بابت مرمت کلی ... حسب ذیل۔ بابت کلی ... والی ... بابت کلی ... چاونی ... **تجویز ہوئی** کہ یا جانا ہے کا منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۷** تخمینہ تبدیلی یعنی مرمت چھت کوٹھہ مالیان و پھاٹک میونسپل باغ بابت مرمت چھت کوٹھہ مالیان باغیچہ میونسپل ... بابت مرمت پھاٹک ... **تجویز ہوئی** کہ تخمینہ منظور کیا جاوے۔ **نمبر ۸**۔ روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۱۳ جون ۱۸۹۰ء بحوالہ سرکلر صاحب کمشنر بہادر قسمت جالندھر نمبر ۱۳۴ مورخہ ۹ جون ۱۸۹۰ء بحوالہ سرکلر گورنمنٹ پنجاب نمبر ۳۳۰ مورخہ ۲ مئی ۱۸۹۰ء مشعر اسکے کہ پیداوار زمین واقعہ حدود میونسپل پر محصول نہ لیا جاوے۔ **اطلاع ہوئی** اور چونکہ جو سبب ہی لیا گیا ہے خلاف نہ ہووے۔ **نمبر ۹** درخواست بابو رام رتن صاحب میونسپل کمشنر بطلب اجازت واسطے پیش کرنے تحریکات مندرجہ ذیل بابت تعمیر نالی

فیض گنج۔ بہ تجویز اس امر کی عرضی گلی میں بطرف جنوب دروازہ نیلی لگایا جاوے جس سے صفائی میں ترقی ہو اور باشندگان کو باعث آرام ہے۔ نسبت ہر یک محصول ان اشیا کے جو علاوہ پادری صاحبان میں استعمال ہوتے ہیں۔ بلحاظ فقرہ ۲ میونسپل ایکٹ ۱۸۸۴ء **سب کمیٹی** تعمیرات کے سپرد ہو کر ملاحظہ کر کے رپورٹ مع تخمینہ کے پیش کریں۔ **اشتہار** میعادی ایک ماہ احاطہ مشن میں دیا جاوے کہا جاوے کہ آئندہ کو محصول دینا پڑیگا اگر کوئی عذر ہو تو اس میعاد میں عذرداری تحریری غور کے لئے پیش کریں۔ **نمبر ۱۰**۔ رپورٹ میونسپل اوورسیر بحوالہ رزولیوشن نمبر ... مورخہ ۲ جولائی ۱۸۹۰ء بگذارش اسکے کہ بالکان قیصر گنج بعد برسات تعمیر نالی کرائی جاتے ہیں۔ **اِس** کی نسبت رزولیوشن نمبر ... میں حکم ہو چکا ہے یعنی اسی میں شامل مثل ہے۔ **نمبر ۱۱**۔ رپورٹ داروغہ صفائی مشعر اطلاع اس امر کے کہ خربوزہ وغیرہ ترکاری ناقص بو دار شہر میں فروخت ہوتی ہے۔ حکم صاحب پریذیڈنٹ کہ زیر دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۸۸۴ء داروغہ صفائی کو اختیار گرفتاری ایسی اشیا کا کمیٹی سے ہونا چاہئے۔ **تجویز ہوئی** کہ داروغہ صفائی و دو داروغہ چنگی کو گرفتاری کا اختیار دیا جاوے کہ وہ صاحب پریذیڈنٹ صاحب کے بغرض اجراے احکام زیر دفعہ ۱۰۰ میونسپل ایکٹ ۱۸۸۴ء پیش کیا کریں اور شہر میں منادی کرائی جاوے۔ **نمبر ۱۲**۔ روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بحوالہ چٹھی صاحب سکرٹری میونسپل نمبر ۴۲ مورخہ ۳ مئی ۱۸۹۰ء بطلب ... مکانات ... باشندگان لودیانہ **تجویز ہوئی** کہ ... بھیجے جاویں۔ **نمبر ۱۳**۔ روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ مورخہ ۲۵ جون ۱۸۹۰ء بحوالہ چٹھی صاحب سول سرجن نمبر ۲۶۲ مورخہ ۱۱ جون ۱۸۹۰ء کہ حسب منشا چٹھی نمبر ... سکرٹری صاحب سنیٹری کمشنر پنجاب ہسپتال بھنگ گھر کی جلد مرمت کرائی جاوے اور ہر یک تدبیر خفیہ طور سے کر کے اطلاع دیجاوے۔ وہ بالفعل ایک غار خوب بایک سقہ ایک چوکیدار چار مہتر پانی ۔۔ سبز گلی۔ بارہ گلہ ۔۔ پیالہ ۔۔ انگار گوگرد۔ ایک ٹین دوائی فینائل کھولیجاوے۔ معہ اسٹیمیٹ مرمت ہسپتال بھنگ گھر مبلغ ... **تجویز** ہوئی کہ تخمینہ مرمت و تقرر عملہ عارضی منظور کیا جاوے اور اوورسیر جلد تعمیل کرے اور داروغہ صفائی کو رپورٹ کرے آنے پر دیگر اشیا کی قیمت صاحب پریذیڈنٹ دیویں۔ **نمبر ۱۴**۔ رپورٹ چودھری علیبخش مشعر تصفیہ کرنے ہو سہ سفید از سیڈ ہو تا لیہ بابت جانو ران صفائی بہ تفصیل ذیل بابت ... بھو سہ سفید ہے ہرن بھو سیلہ کمین ۔۳ تا رسد درخواست سیڈ ہو تا لیہ۔ **تجویز ہوئی** کہ تصفیہ حسب رپورٹ چودھری علیبخش صاحب منظور کیا جاوے ✦ باقی آئندہ

لودیانہ

یہہ ہفتہ بغیر بارش کے گذر گیا۔ بادل تو اکثر آئے مگر روئی کے گالوں سے۔ کیا مجال جو ذرا بھی پسیج جاویں گرمی سخت ہے۔ خدا رحم فرماوے ✦

بدرو کلاں کے دونوں طرف جو رستہ ہے۔ بارش کا پانی اُس میں گذرا رہتا ہے۔ بدرو کی دیوار میں چھوٹی موریاں تو جا بجا ہیں لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہوا کی آمد و رفت کے لئے ہیں کیونکہ سطح سے چار چار انچ اونچی ہیں کمیٹی کی توجہ درکار ہے تاکہ پانی کے رستہ درست کئے جاویں ✦

اسی بدرو پر جو لکڑی کا پل ہے۔ وہ بالکل بوسیدہ ہو کر ٹوٹ رہا ہے۔ اگرچہ وہ کمیٹی کیطرف سے نہیں بنایا گیا تاہم حفظ جان کے لئے ضرور ہے کہ یا تو کمیٹی اُس کو بالکل بند کر دے یا اُس کی مرمت کرا دے۔ ہمنے بچشم خود دیکھا کہ ۳۔۴ چھوٹے بچے اُس پر سے گرنے کی تجویز کر رہے تھے۔ ہم ممبران کمیٹی سے بمنت ملتمس ہیں۔ کہ ہماری درخواست پر توجہ فرما کر خلائق عام کے لئے اُسکا بندوبست کرے ✦

آجتک تو کرسچن ویلج اور مشن احاطہ محصول چنگی سے بری تھا۔ مگر اب نہ معلوم عیسائیوں کے پاس کہاں سے دولت و تجارتی مال آگیا ہے۔ کہ ہماری کمیٹی نے جا بجا اس مضمون کے اشتہار چسپان کر دیئے ہیں کہ وہ اب باوجود عیسائیان بوجہ افلاس اس قابل نہیں کہ محصول سے بری کئے جاویں لہذا ۱۵ جولائی ۱۸۹۰ء سے ۳۰ دن کا میعادی نوٹس دیا جاتا ہے کہ جس کسی کو عذر ہو کمیٹی میں پیش کرے۔ بعدہ سماعت نہ ہوگی۔" ہم نہیں جانتے کہ عیسائیوں کا کونسا معقول عذر آپکی نیت و ارادہ کو دور کرسکتا ہے

ٹڈھے دریا نے اُسی جوانی ایک جوان کو غرق کیا۔ جو کسیطرح جانبر نہ ہو سکا ✦

ہمارے شہری ہمعصر مستنیرہ کی تحریر جو بعض ممبران میونسپل کمیٹی کو حال کے الکشن میں محروم رکھنے کی نسبت ہے۔ کسی خاص علت سے خالی نہیں جو وہ خود ہی جانتے ہونگے۔ ...

۲ محصول ... سال ... ۱۹ ✦